**پاکستا ن میں انگریزی ناول نگاری تاریخ و ارتقا**

**ڈاکٹر سمیرا اکبر، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ، فیصل آباد**

**ڈاکٹر عاصمہ غلام رسول، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ پنجابی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ، فیصل آباد**

**Abstract:**

Pakistani novel in English language are recognized and appreciated internationally. Mumtaz Shahnawaz was Pakistan’s first English novelist of Pakistan. His novel "The Heart Divided" deals with Partition’s trauma of Subcontinent. Ahmed Ali a renowned progressive writer wrote three novels in english.His famous novel "The Murder of Aziz Khan" was published in 1967. Another famouse Novelist is Bapsi Sidhwa, She wrote five english novels. Government of Pakistan awarded him the highest civil award sitara-i-Imtiaz for her literary contribution. Nadeem Aslam, Kamila Shamsie, Mohsin Hamid, Fatima Bhutto, Moni Mohsin, Muhammad Hanif are some internationally renownd Pakistani Novelists.

**Key words:** English, Novel, Pakistan, Partition,Mumtaz Shahnawaz, Bapsi Sidhwa

کلیدی الفاظ: انگریزی، ناول ، پاکستان، تقسیم، ممتاز شاہنواز، پیبسی سدھوا

 پاکستا ن میں انگریزی ناول نگاری کی تاریخ دیکھیں تو سب سے پہلا نام ممتاز شاہنواز (1912-1948)کا نظر آتاہے ، جن کا ناول "A Heart Divided"۱۹۵۷ میں لاہور سے شائع ہوا۔ ممتاز شاہنواز(تازی) معروف سیاسی رہنما میاں محمد شفیع کی نواسی ، میاں شاہنواز اور بیگم جہاں آرا شاہنواز کی بیٹی ہیں۔انہیں لکھنے کا فن ورثے میں ملا۔ ان کی والدہ کی آپ بیتی "Father and daughter"ایک معروف سیاسی خودنوشت ہے۔ ممتاز نے ابتدائی تعلیم لاہور اور اعلی تعلیم دہلی میں حاصل کی ۔۱۸ سال کی عمر میں نظمیں لکھنا شروع کیں اور لاہور ، کلکتہ ، بمبئی ، دہلی اور لندن کی بے شمار ادبی محافل میں شرکت کی۔۱۹۳۰ میں لندن میں منعقد ہونے والی تاریخی گول میز کانفرنسوں میں ممتا زبھی اپنے نانا اور والدہ کے ساتھ لندن گئیں۔تحریک پاکستان کی ایک متحرک اور پرجوش کارکن رہی۔انہوں نے دہلی میں وویمن لیگ کے نام سے ایک سماجی فلاحی تنظیم بھی بنائی۔ ہندوستان کی معروف شخصیت سروجنی نائیڈو انہیں اپنی Adapted spritiual daughterکہتی تھی۔

 ممتاز ۱۹۴۸ء میں اقوام متحدہ کے ایک اجلاس کے لیے امریکہ جاتے ہوئے ایک فضائی حادثے کا شکار ہوگئیں۔ان کے انتقال کی خبر پاکستان ٹائمز میں Mumtaz Shahnawaz: End of a versatile careerکے عنوان سے ان کی ایک نظم "We shall not accept"کے ساتھ چھپی۔( ۱)

 ممتاز شاہنواز کا ناول"A Heart Divided" ان کے انتقال کے بعد شائع ہوا۔ یہ ناول تحریک پاکستان اور ہندوستان کی تقسیم جیسے موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔ ناول شمالی ہندوستان میں مقیم ایک مسلمان خاندان کی داستان ہے۔ اس ناول کو ان کا سوانحی ناول بھی کہا جاسکتا ہے۔

 احمد علی(۱۹۹۴۔۱۹۱۰) کا شمار بھی پاکستان کے اولین انگریز ی ناول نگاروں میں ہوتا ہے۔انہوں نے علی گڑھ یو نیورسٹی اور لکھنو یونیورسٹی جیسے تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ ترقی پسند تحریک کے بنیاد گزاروں میں شامل رہے۔دہلی میں پیدا ہوئے اور۱۹۴۸ میں کراچی پاکستان منتقل ہو گئے۔۱۹۵۰ء میں پاکستان فارن سروس جوائن کی۔ان کے تین انگریزی ناول "Twilight on Delhi"(1940)، "Ocean of Night"(1964)، اور "Rats and Diplomats"(1986)شائع ہوچکے ہیں۔ ان ناولوں کے موضوعات ہندوستان کی تقسیم، مسلمان اور ہندو قوم کے ثقافتی اختلافات ، پاکستان کی سیاست اور بیوروکریسی ہیں۔ان کے ناول کئی بین الاقوامی جامعات میں نصاب کے طور پر شامل رہے ہیں۔۱۹۸۰ء میں حکومت پاکستان نے ان کیاادبی خدمات کوسراہتے ہوئے انہیں ستارہ امتیاز کے اعزاز سے نوازا۔ ۱۴/نومبر ۲۰۰۵ء کو پاکستان پوسٹ نے ان کی یاد میں ایک یادگاری ٹکٹ جاری کی۔

 پاکستان کے اولین انگریزی ناول نگاروں میں ایک بڑا نام ذوالفقار غوث(Zulfikar Ghose) کا بھی ہے۔وہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔۱۹۴۲ء میں بمبئی منتقل ہو گئےاور۱۹۶۰ میں انگلستان نقل مکانی کر گئے۔انہوں نے ایک برازیلی خاتون سے شادی کی ۔ ۱۹۶۹ء سے ۲۰۰۷ء تک امریکہ کی ٹیکساس یونیورسٹی میں تدریس کے فرائض انجام دئیے۔ کھیلوں کے صحافی بھی ہیں ، اخبار The Observerکے لیے کرکٹ رپورٹنگ کرتے ہیں۔آجکل امریکہ میں مقیم ہیں انہوں نے زندگی کا بیشتر حصہ شمالی اور جنوبی امریکہ میں گزارا۔ ( ۲)

 معروف ناول نگار، شاعر ،نقاد اور مضمون نگار ذوالفقار غوث نے ادبی زندگی کا آغاز شعر گوئی سے کیا۔ان کے۵ انگریزی شعری مجموعےزیور طبع سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ ان کاپہلا ناول "The Contraductions"ہے جو ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔یہ ناول مشرقی اور مغربی طرز زندگی اور رویوں کے اختلاف پر مبنی ہے۔ان کا دوسرا ناول "The Murder of Aziz Khan"(1967)ہے۔ اس ناول کا لوکیل پاکستان ہے۔ یہ ناول بے لگام سرمایہ دارانہ لالچ کی کہانی ہے جس میں کسان اور صنعتکار کے مابین کو تصادم کو موضوع بنایا گیا ہے۔"The Incredible Brazilian: The Native"(1972)ان کا تیسرا ناو ل ہے۔ یہ ناول برازیلی معاشرے اور ان کی انقلابی سیاست کی کہانی ہے۔ان کے ناولوں کی فہرست میں "Crump's Terms"(1975)،"Hulme’s Investigations into the Bogart Script" (1981)،"A "New History of Torments" (1982),،Don Bueno"(1983)،Figures of Enchantment (1986)،"The Triple Mirror of the Self" (1992)،Shakespeare’s Mortal Knowledge: A Reading of the Tragedies (1993)شامل ہیں۔

 غلام غوث کے ہم عصر انگریزی ناول نگاروں میں ایک معتبر نام ناصر احمد فاروقی کا بھی ہے جن کا ناول Faces of Love and Death"۱۹۶۱"ء میں شائع ہوا جو طبقہ اشرافیہ کی طرزِ زندگی، سوچ، فکر اور اقدار پر مبنی ہے۔ ان کا دوسراناول "Snakes and Ladders" ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا جو طاقت کے نشے میں مست بیورو کریٹس کی کہانی ہے۔

 بیپسی سدھوا بھی ایک نامور انگلش مصنفہ اور ناول نگار ہیں۔ وہ ۱۱/اگست ۱۹۳۸ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے اپنا بچپن لاہورمیں گزارا اور بی اے کنئیرڈ کالج، لاہورسے کیا ۔آجکل ہوسٹن امریکہ میں مقیم ہیں۔ کئی بین الاقوامی جامعات(ہوسٹن یونیورسٹی ،کولمبیا یونیورسٹی،رائس یونیورسٹی ) سے بحیثیت استاد وابستہ ہیں۔(۳)

 بیپسی سدھوا ایک پارسی خاتون ہیں اور ان کی بیشتر تحریروں میں برصغیر میں پارسی کمیونٹی کی صورتحال اور مسائل کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ ان کا پہلا ناول "Cracking India"کے نام سے ۱۹۹۱ ء میں ادبی منظر نامے کی زینت بنا۔ یہ ناول پاکستان میں "The Ice Candy Man"کے نام سے معروف ہوا۔تقسیم ہندوستان کے موضوع پر لکھے جانے والے اس ناول کو پاکستان اور بین الاقوامی ادبی منظر نامے میں بہت پذیرائی ملی۔یہ ناول امریکی جامعات کے نصاب میں شامل رہا۔اس ناول پر بالی وڈ کی معروف ڈائریکٹر دیپا مہتا نے فلم "1947: The Earth"بھی بنائی۔ یہ فلم ۱۹۹۹ء میں ریلیز ہوئی۔اس فلم نے بھی کامیابی اور پذیرائی کے نئے ریکارڈ قائم کیے۔

 بیپسی کا دوسرا ناول "The Pakistani Bride"۱۹۸۲ء میں چھپا۔ اس ناول کا لوکیل پاکستا ن ہے اور یہ ناول عزت کے نام پر قتل کے حقیقی واقعے سے جنم لیتا ہے۔ کشور ناہید نےاس ناول کا اردو ترجمہ ’’زیتون ‘‘ کے عنوان سے کیا۔

 بیپسی کا تیسرا اور شہرہ آفاق ناول "The Crow Eaters"ہے۔جس میں پارسی کمیونٹی اور ان کے رسوم و روایات کوتضحیک کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس ناول کی اشاعت کے لیے بیپسی کو کئی مشکلات کا سامنا رہا ۔ برصغیر پاک وہند کا کوئی اشاعتی ادارہ اسے چھاپنے کے لیے آمادہ نہ تھا، اسی لیے بیپسی نے یہ ناول لندن سے چھپوایا۔اس ناول نے شائع ہوتے ہی بہت پذیرائی حاصل کی۔ کئی بین الاقوامی اخبارات و جرائد میں اس ناول پر ریویو شائع کیے گئے۔ ناول کا اردو زبان میں ترجمہ محمد عمرمیمن نے ’’جنگل والا صاحب‘‘کے عنوان سے۲۰۱۲ میں کیا ۔

 بیپسی سدھوا کا چوتھا ناول "An American Brat"کے نام سے ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا۔کرو ایٹر کی طرح اس ناول میں بھی پارسی رسوم و رواج بالخصوص کمیونٹی سے باہر شادی کرنے کے باعث جنم لینے والے مسائل کو موضوع بنایا گیاہے۔اس ناول نے بھی بیپسی کے دوسرے ناولوں کی طرح بین الاقوامی شہرت و پذیرائی حاصل کی۔اس ناول پر Sock'em with Honeyکے نام سے Jawet Steelنے ۲۰۰۳ ء میں لندن میں تھیٹر کیا۔ بعد ازاں۲۰۰۷ میں امریکہ کے ایک ڈائریکٹر Brad Daltoنے اس ناول کو ہوسٹن میں تھیٹر کیا( ۴)

 بیپسی کا پانچواں ناول "Water"دیپا مہتا کی معروف فلم ـ"Water"سے ماخوذ ہے۔ہندومت میں بیوائوں کی زندگی ، ان کے ساتھ ہونے والے غیر انسانی سلوک اورہمارے سماجی رویے اس ناول کا موضوع ہے۔ فلم واٹر ۲۰۰۵ء میں ریلیز ہوئی۔ اس فلم نے عالمی میڈیا میں بھی بہت پذیرائی حاصل کی۔ اس فلم نے قومی اور عالمی اعزازات حاصل کیے اسے آسکر ایوارڈ کے لیے بھی نامزد کیا گیا۔دیپا مہتا کی فرمائش پر بیپسی نے اس فلم کو ناول کی شکل دی۔بیپسی کو۱۹۹۱ء میں پاکستان کے سب سے بڑے سول ایوارڈستارہ امتیازسے نوازاگیا۔

 پاکستانی انگریزی ناول لکھنے والوں میں ایک اور اہم نام ندیم اسلم کا ہے۔ ندیم اسلم ۱۹۶۶ ء کو گوجرانوالہ میں پید ا ہوئے۔۱۴ سال کی عمر میں لندن چلے گئے۔ مانچسٹر یونیورسٹی سے بائیو کیمسٹری کی تعلیم حاصل کی۔ ان کا پہلا ناول ۱۹۹۳ء میں Season of the Rainbirds"ـ"کے نام سے شائع ہوا۔اس ناول کا لوکیل پاکستان کا ایک دیہی علاقہ ہے۔کہانی ایک وکیل کے قتل کا معمہ ہے جو اسراریت سے بھر پور ہے۔ اس ناول نے Betty Trask ایوارڈ اور Authors’ Club First Novelایوارڈ حاصل کیا۔

 ندیم اسلم کا دوسرا ناول "Maps for Lost Lovers"کے نام سے ۲۰۰۴ میں طبع ہوا۔ اس ناول کو مکمل ہونے میں ایک دہائی سے زیادہ عرصہ لگا۔یہ ناول انگلینڈ کے علاقے ’’دشت تنہائی ‘‘ میں مقیم پاکستانی تارکین وطن کی کہانی ہے۔اسلام اور لبرل ازم،دو نسلوں کے مابین سوچ اور فکر کا گیپ اس ناول کے موضوعات ہیں۔اس ناول نے ۲۰۰۵ میں Encore ایوارڈ اور Kiriyama Pacific Rim Book Prize حاصل کیا۔ندیم اسلم کا تیسرا ناول "The Wasted Vigil"کے نام سے ۲۰۰۸ ء میں چھپا۔یہ ناول سانحہ 9/11کا سراغ لگانے کی ایک کاوش ہے۔ اس ناول میں افغانستان ، دہشت گردی ، بنیاد پرستی ، جبر اور استحصال کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ان کا چوتھا ناول "The Blind Man's Garden"کے عنوان سے ۲۰۱۳میں شائع ہوا۔یہ ناول بھی وار آن ٹیرر اور نائن الیون کے موضوع پر لکھا گیا ہے۔ اس دہشت گردی کی کارروائی کے بعد امریکہ میں بسنے والے مسلمان خاندانوں کو پیش آنے والے مسائل اس ناول کا موضوع ہیں۔ندیم اسلم کا پانچواں ناول ۲۰۱۷ء میں "The Golden Legend"کے نام سے طبع ہوا۔یہ ناول پاکستان کے ماضی و حال کی داستان ہے۔محبت ، تشدد، کرپشن، انتہا پسندی اس ناول کے موضوعات ہیں۔

 خدیجہ گو ہر(۲۰۰۳ء۔۱۹۲۰ء) کا انگریزی ناول "The coming season's yield"۱۹۹۶ء میں شائع ہوا۔اس ناول کا لوکیل پاکستان ہے۔ پاکستان میں ہونے والی دو جنگوں کے عوام پر اثرات اس ناول کا موضوع ہے۔خدیجہ گوہر نے پنجاب یونیورسٹی اور لندن کےاسکول آف اکنامکس اینڈ پولیٹیکل سائنس سے تعلیم حاصل کی۔صحافت کے پیشے کو اپنایا۔ ایفرو ایشین بک کلب سے بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر وابستہ رہیں۔ بعد ازاں پنجا ب ٹائمز اور پنجاب پنچ ، لاہور سے وابستہ رہی۔ان کی بیٹیا ں فریال گوہر اور مدیحہ گوہر پاکستان شوبز انڈسٹری اور تھیٹر کے حوالے سے بڑے نام ہیں۔مدیحہ گوہر نے ’’اجوکا تھیٹر ‘‘ کی بنیاد رکھی جس نے پاکستان میں مزاحمت کی ایک نئی ثقافتی بنیاد رکھی۔

 پاکستان کی معروف اداکارہ فریال گوہر نے بھی انگریزی زبان میں ناول لکھے ا ن کا پہلا ناول "The Scent of Wet Earth in August"۲۰۰۲ء میں شائع ہواجو ان کی فلم ’’ٹبی گلی‘‘ سے ماخوذ ہے۔ اسے نیویارک ٹائمز نے مقبول ترین کتب کی فہرست میں جگہ دی۔۲۰۰۷ء میں فریال گوہر نے دوسرا ناول "No Space for Further Burials"بھارت سے شائع کرایا۔ ناول کا لوکیل افغانستان ہے۔ جنگی جنون،طالبان، وار آن ٹیرر، اور اس کے اثرات اس ناول کا موضوعات ہے۔اس ناول کے کئی زبانوں میں تراجم بھی ہو چکےہیں۔

 معاصر انگریزی ناول کے منظرنامے پرایک اہم نام کاملہ شمسی کا ہے۔ کاملہ شمسی معروف صحافی منیزہ شمسی کی بیٹی اور معروف ناول نگار، براڈکاسٹر عطیہ حسین کی بھانجی ہیں۔کاملہ ۱۳/اگست ۱۹۷۳ء کو پیدا ہوئیں۔ کراچی گرامر سکول سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔بعد ازاں اعلی تعلیم کے لیے امریکہ چلی گئیں۔ امریکہ کے ہملٹن کالج سے Creative writingمیں گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاںthe University of Massachusetts Amherstسے فائن آرٹس میں ماسٹرس کیا۔اسی دوران ان کا پہلا ناول "In The City By The Sea" Granta Books انگلینڈسے ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا۔ناول میں ایک نوجوان لڑکے حسن کے ذریعے پاکستان کی سیاست، معاشرت اور اقدار کو موضوع بنایا گیا ہے۔اس ناول کو پاکستان اور بین الاقوامی ادبی منظر نامے پر بہت پذیرائی ملی۔ برطانیہ کے مقتدر اخبار دی گارڈین نے اس ناول پر ریویو کرتے ہوئے لکھا:

"A colourful and peripatetic view of politics in Pakistan an interesting and promising novel"(5)

 یہ ناول انگلینڈ کے John Llewelyn Rhys ایوارڈ کے لیے منتخب ہوا۔ اس ناول پر انہیں ۱۹۹۹ء میں پاکستانی وزیر اعظم کی جانب سے وزیر اعظم ادبی ایوارڈ بھی ملا۔ کاملہ شمسی کا دوسرا ناول "Salt and Saffron"۲۰۰۰ء میں شائع ہوا۔ تیسرا ناول "Kartography"(2002) اور چوتھا ناول "Broken Verses"(2005) اورپانچواں ناول "Burnt Shadows"۲۰۰۹ء میں منظر عام پر آیا۔ چھٹا ناول "A God in every stone"۲۰۱۴ء میں شائع ہوا۔( 6)

 کاملہ شمسی کا ساتواں ناول "Home Fine"(2017)ہے۔ یہ ناول برطانوی مسلمان خاندان کے اسلامک سٹیٹ آئی ایس آئی سے تعلق پر مبنی ہے جس میں عصر حاضر کے حوالے سے قدیم یونانی ڈرامہ نویس سوفوکلیز کے کردار انٹیگنی کو دہرایا گیا ہے۔اس ناول پر انہیں لندن ہلینک پرائز اور دس ہزار پونڈ انعام سے نوازا گیا۔یہ اعزاز ان کتابوں کو دیا جاتا ہے جو یونانی ثقافت کے متعلق ہوں۔اس ناول پر انہیں ۲۰۱۸ء میں برطانیہ کے سال کی بہترین خاتون فکشن نگار کا انعام بھی دیا گیا۔کاملہ تیس ہزار پونڈ کی انعامی رقم اور یہ ایوارڈحاصل کرنے والی پہلی پاکستان نژاد خاتون ہیں۔

 کاملہ شمسی لند ن میں مقیم ہیں ۔برطانوی اخبارThe Guardianسے بحیثیت کالم نگار وابستہ ہیں۔کئی ادبی انعامات کو جج بھی کرتی ہیں جس میں نئے ادیبوں کے لیے اورنج ایوارڈ اور دی گارڈین فرسٹ بک ایوارڈ شامل ہے۔ ان کے ناولوں کے کئی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ان کی تخلیقات کو کئی قومی اور بین الاقوامی ایوارڈ اور اعزازات مل چکے ہیں۔ حال ہی میں انہیں جرمن ایوارڈ نیلی ساک دینے کا اعلان ہوا۔ لیکن اسرائیل کے خلاف اور فلسطینیوں کی حامی تحریک بی ڈی ایس کی حامی ہونے کی وجہ سے یہ انعام ان سے واپس لینے کا اعلان کر دیا گیا۔لیکن انہوں نے فلسطین کی حمایت نہ چھوڑی ۔کاملہ اپنے ناولوں کی اسرائیل میں اشاعت سے انکار کر چکی ہیں۔اس ایوارڈ کی واپسی پر نوم چومسکی ، بن اوکرے اور ولیم ڈامپل سمیت دنیا بھر کے ادیبوں نے احتجاج کرتے ہوئے کاملہ کے ساتھ اظہار یک جہتی کیا ہے۔

 محسن حامد کا شمار بھی عالمی شہرت یافتہ انگریزی ناول نگاروں میں ہوتا ہے۔انہیں بیسٹ سیلر ناول نگار بھی کہا جاتا ہے۔ محسن حامد ۱۹۷۱ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔۱۸ سال کی عمر میں امریکہ چلے گئے۔پرسٹن یونیورسٹی اور ہاورڈ لا ء سکول سے تعلیم حاصل کی۔آجکل لندن میں مقیم ہیں۔

 محسن حامد کا پہلا ناول "Moth Smoke"(2000)ہے ۔جوBetty Traskایوارڈ یافتہ ناول ہے ۔اس ناول کا مرکزی کردار لاہور ، پاکستان کا ایک بینکر ہے۔پاکستانی معاشرہ ، سیاست ، کرپشن اس ناول کا موضوع ہے۔۲۰۰۲ء میں ڈائریکٹر ظفر علی نے اس ناول پر مبنی ایک فلم ’’دائرہ ‘‘ بنائی۔محسن حامد کا دوسر ا اور عالمی شہرت یافتہ ناول " Reluctant Fundamentalist"۲۰۰۷ء میں طبع ہوا۔ ناول کی کہانی امریکہ میں مقیم ایک پاکستانی نوجوان کے گرد گھومتی ہے جو اعلی تعلیم یافتہ ہے اور امریکہ کی ایک کمپنی میں ملازمت کر رہا ہے۔9/11کے بعد کہانی نیا موڑ لیتی ہے۔ناول میں نائن الیون کے بعد دنیا کے تیزی سے بدلتے ہو ئے حالات، امریکہ میں مسلمانوں کے ساتھ برتاؤ اور مسلم نوجوان کی بدلتی ہوئی سوچ کی عکاسی عمدگی سے کی گئی ہے۔اس ناول کو ۲۰۱۲ء میں معروف انڈین نژاد امریکی ہدایت کار میرا نائر نے فلمی تشکیل دی۔ اس فلم کی کاسٹ میں کیٹ ہڈسن، شبانہ اعظمی اور اوم پوری شامل ہیں۔اس فلم کے انگریزی ورژن کا نام ’’چنگیز خان‘‘ ہے۔اس ناول کے اعزازات کی فہرست کچھ یوں ہے۔

"It became a million-copy international bestseller. It won the Ambassador Book Award, the Anisfield-Wolf Book Award, the Asian American Literary Award, and the South Bank Show Award for Literature, and was shortlisted for the Man Booker Prize. The Guardian named it one of the books that defined the decade."(7)

 محسن حامد کا تیسرا ناول "How to Get Filthy Rich in Rising Asia"(2013)ہے۔دنیا میں ہونے والی معاشی تبدیلیاں اور ماس اربنائزیشن اس ناول کا موضوع ہے۔"Discontent and its Civilizations"ان کے تیسرے ناول کا عنوان ہے جو ۲۰۱۶ء میں منظر عام پر آیا۔اس کا موضوع بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ اور گلوبلائزیشن ہے۔محسن حامد کا چوتھا ناول "Exit West"۲۰۰۷ ء میں شائع ہوا۔اس ناول نے بہت مقبولیت حاصل کی۔ نیو یارک ٹائمز نے اسے ۲۰۱۷ء کی دس بہترین کتابوں میں شامل کیا۔اس ناول نے کئی بین الاقوامی ادبی ایوارڈ اور اعزازات حاصل کیے۔ ناول کا موضوع ہجرت اور مہاجرت ہے ۔ناول کی کہانی ایک نوجوان جوڑے سعید اور نادیہ کے گرد گھومتی ہے جوایک ایسے شہر میں رہتے ہیں جہاں سول وار چل رہی ہے۔یہاں سے انہیں ہجرت کرنی پڑتی ہے اپنے شہر سے نکل کر ان لوگوں کو خیموں کے شہر میں رہنا پڑتا ہے۔ ناول ان لوگوں پر آنے والے مصائب اور مسائل کی داستان ہے۔

 فاطمہ بھٹو بھی انگریزی ادب کے افق پر ابھرتا ہوا پاکستانی نام ہے۔ فاطمہ ۲۹ مئی ۱۹۸۲ کو کابل میں پیدا ہوئی۔ لند ن کے سکول آف اورئینٹل اینڈ افریقن اسٹذیز سے سے تعلیم حاصل کی۔آج کل کراچی ، پاکستان میں مقیم ہیں۔فاطمہ بھٹو انگریزی شاعری بھی کرتی ہیں۔ ان کی پہلی نثری کتاب "Songs of Blood and Swords"۲۰۱۰ء میں شائع ہوئی۔ جس میں ان کے والد مرتضی بھٹو کے قتل کے معمہ کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان کا پہلا ناول "The Shadow of the crescent moon" ۲۰۱۳ء میں شائع ہوا۔یہ ناول میر علی گائوں جو پاک افغان بارڈر کے قریب ایک گائوں ہے ، میں مقیم ایک خاندان کی کہانی ہے۔ اس ناول کا موضوع دہشت گردی کے خلاف جنگ اوراس پرائی جنگ کے اپنے ملک اور عوام پر اثرات ہیں۔ ۲۰۱۳ء میں فاطمہ بھٹو نے بکر پرائز بھی حاصل کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کئی ملکی اور بین الاقوامی ادبی اعزازات حاصل کیے۔ان کا دوسرا ناول "The Runways"(2018)ہےجس میں ماڈرن دنیا میں مسلم شناخت اوراس کے مسائل کو موضوع بنایا گیا ہے ۔

 موجودہ دور کے پاکستانی انگلش ناول نگاروں میں ایک منفرد نام مونی محسن بھی ہے۔ جس نے اپنے مخصوص طنزیہ اور مزاحیہ اسلوب کے باعث شہرت حاصل کی۔ مونی محسن لاہور میں پیدا ہوئیں آجکل لندن میں مقیم ہیں۔ان کا پہلا ناول "End of innocence"کے نام سے منظرِ عام پر آیا۔ ناول کا مرکزی کردار لیلیٰ نامی آٹھ سالہ بچی ہے۔ناول کا موضوع پاکستان کی دیہی اور شہری کمیونٹی کے جدید اور روایتی کلچر اور اس کا تضاد ہے۔ان کا دوسرا ناول "Dairy of social Butterfly"۲۰۰۸ ء میں شائع ہوا اور تیسرا ناول "Duty Free"۲۰۱۱ء میں شائع ہوا۔ یہ ایک مزاحیہ ناول ہےجو لاہور کی ایک انتہائی ماڈرن، سوشل اور خود پسندخاتون کی کہانی ہے۔ان کا چوتھا ناول "The Return of Butterfly"۲۰۱۴ میں شائع ہوا۔ کاملہ شمسی ان کے بارے میں لکھتی ہیں :

ـ”Moni Mohsin is one of the funniest and sharpest satirists writing anywhere in the world today -- she can make you laugh out loud even while she delivers hard-hitting critiques of Lahore high society and the state of Pakistani politics."(8)

 پاکستانی انگریزی ناول نگاروں میں ایک اوراہم نام محمد حنیف کا ہے ۔ محمد حنیف ۱۹۶۵ء میں اوکاڑہ پاکستان میں پیدا ہوئے۔پاک فضائیہ سے وابستہ رہے۔۱۹۸۷ء میں پاک فضائیہ کو چھو ڑ کر صحافت کا پیشہ اختیار کیا۔۱۹۸۹ء میں نیوز لائن سے وابستہ ہوئے۔اس عرصے میں بین الاقوامی اخبارات میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہے۔۱۹۹۲ء میں انہیں ـ’’واشنگٹن پوسٹ‘‘ میں فیلو شپ حاصل کی۔ ۱۹۹۶ء میں بی بی سی سے وابستہ ہوگئے اور ڈرامہ "What Now That we are Dead"تحریر کیا۔ اس کے علاوہ ایک فلم ’’رات چلی ہے جھوم کے‘‘بھی تحریر کی۔ ۲۰۰۲ء میں بی بی سی اُردو کے سربراہ کا عہد ہ سنبھالا۔

 جون ۲۰۰۸ء میں ان کا شہرہ آفاق ناول "A Case of exploding Mangos"شائع ہوا۔ اس ناول کا ردعمل شاندار رہا یہ ناول کئی بین الاقوامی ایوارڈز کا حقدار ٹھہرا۔اس ناول کے ۲۱ زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ (۹)حال ہی میں فکشن رائٹر سید کاشف رضا نے اس ناول کا اردو ترجمہ ’’پھٹے آموں کا کیس‘‘ کے عنوان سے کیا ہے۔

 محمد حنیف کا دوسرا ناول "Our Lady of Alice Bhatti"۲۰۱۱ء میں شائع ہوا۔ اس ناول کو بھی قومی اور بین الاقوامی قارئین نے بہت سراہا ۔تیسرا ناول "Red Birds"کے نام سے ۲۰۱۸ء میں چھپا۔ اس ناول کی کہانی ایک امریکی پائلٹ کے گرد گھومتی ہے جو پناہ گزین کیمپ میں بمباری کے لیے آتا ہے، لیکن اس کا جہاز صحرا میں گر جاتا ہے۔محمد حنیف نے اس ناول کے ذریعے امریکی فوجیوں اور پناہ گزینوں کے مابین نفسیاتی تناؤ کی شاند ار عکاسی کی ہے۔آجکل محمد حنیف کراچی میں مقیم ہیں اور بی بی سی کے نمائندہ خصوصی کے طور پر ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

 اس کے علاوہ رواں صدی کے پاکستانی انگریزی ناول نگاروںمیں مصطفی کریم بھی شامل ہیں جن کا ایک ناول "Hunters and the Hunted" ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔ منیزہ نقوی کے دو ناول "Mass Transit"(۱۹۹۸)اور "On Air"(۲۰۰۰) شائع ہو چکے ہیں۔عظمیٰ اسلم کے دو ناول "The Story of Noble Rot"(۲۰۰۱) اور "Trespassing"(۲۰۰۳) منظر عام پر آچکے ہیں۔شیبا سرور کا ایک ناول "Black Wings"کے نام سے ۲۰۰۴ء میں شائع ہوا۔سعد اشرف کا ایک ناول "The Post Master"۲۰۰۴ء میں شائع ہوا۔

***حوالہ جات***

1. The Pakistan Times, Sunday, April18, 1948

2.<https://www.britannica.com/biography/Zulfikar-Ghose> dated 05-02-2020

3. <https://www.bapsisidhwa.com/about/> dated 10-01-2020

4. <http://www.bapsisidhwa.com/film/> dated 15-01-2020

5.<https://www.bookbrowse.com/bb_briefs/detail/index.cfm/ezine_preview_n> umber/3876/in-the-city-by-the-sea dated 20-01-2020

6.<https://www.facebook.com/pg/Kamila-Shamsie-91849702726/about/?ref> =page\_internal dated 02-02-2020

7.<https://www.prhspeakers.com/speaker/mohsin-hamid> dated 03-02-2020

8.<https://www.amazon.com/duty-free-moni-mohsin/dp/0307889246> dated 05-03-2020

9. Ijrakarachi.wordpress.com/2013/07/03/ معروف۔ناول۔نگار۔ محمد ۔حنیف۔سے ۔خصوصی۔مکالمہ dated 17-02-2020